© rasailojaraid.com

انھوں نے تفسیر، حدیث، تاریخ، فضائل صحابہ، تذکرۂ صحابہ اور دیگر موضوعات کی ۰۷ کتابوں سے متعلقہ مواد نکال کر دو ضخیم جلدوں میں شائع کر دیا ہے۔ بجا طور پر اس کتاب کو حضرت علیؓ کے فضائل ومناقب کا انسائیکلو پیڈیا قرار دیا جاسکتا ہے۔

لیکن دو وجوہ سے اس کتاب کی افادیت محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ ایک یہ کہ فاضل مرتب نے اقتباسات کے مکمل حوالے نہیں دیے ہیں۔ انھوں نے اپنے پیش لفظ میں لکھا ہے کہ کتاب کی ترتیب میں صحاح ستہ کی احادیث وآثار کو پہلے رکھا گیا ہے، بعد میں دیگر کتابوں کے اقتباسات کو ان کے مؤلفین کے سنین وفات کی ترتیب سے ذکر کیا گیا ہے۔ (ص ۸) اس کے مطابق انھوں نے بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ اور نسائی کی روایات پہلے ذکر کی ہیں۔ اس سے قاری کو یہ غلط فہمی ہونا عین ممکن ہے کہ امام نسائی سے منسوب احادیث ان کی سنن میں مذکور ہیں۔ حالاں کہ در حقیقت یہ احادیث سنن نسائی میں نہیں، بلکہ ان کی دوسری کتاب ''الخصائص فی فضل علی واھل بیتہ'' میں مذکور ہیں۔ اس کتاب کی دوسری خامی جو بڑی اہم ہے، یہ ہے کہ اس میں تحقیق وتنقید کے بغیر ہر طرح کی روایات جمع کر دی گئی ہیں۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جامع ترمذی میں حضرت علیؓ کے فضائل پر جو روایات ہیں ان میں سے چودہ روایات کو عصر حاضر کے مشہور ناقدِ حدیث علامہ محمد ناصر الدین البانیؒ نے ضعیف، ضعیف جداً، ضعیف الاسناد یا ضعیف الاسناد جداً قرار دیا ہے۔ یہی حال دوسری کتابوں کا بھی ہے کہ ان میں بہت سی کم زور روایات پائی جاتی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ اہلِ بیت کے فضائل میں صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع ہر طرح کی روایات موجود ہیں۔ اس لیے بغیر نقد کے اور بغیر ان کی حیثیت کی تعیین کیے انھیں پیش کرنا مناسب نہیں ہے۔ (م-ر-ن)

مطالعاتِ قرآن — ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی

ناشر: شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، ۲۰۰۵ء، صفحات ۲۵۹، قیمت -/۲۰۰ روپے

قرآن کریم بنیادی طور پر کتاب ہدایت ہے، لیکن اس میں مختلف علوم کے جواہر پارے بکھرے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں علماء نے قرآن کو مرکز توجہ بنایا ہے اور اس

© rasailojaraid.com